ہونے کا مدعی نہیں ہو سکتا، مولوی محمد شفیع ہندوستان میں پہلے شخص تھے جنھوں نے مشرقی علوم و فنون پر خالص مستشرقین کے انداز میں خود بھی مخطوطات کی تحقیق و ترتیب اور مختلف تاریخی و ادبی موضوعات پر محققانہ مقالات لکھنے کا کام کیا اور اپنے فیض تربیت سے ایک ایسی نسل بھی پیدا کر دی جو برصغیر ہند و پاک کے مختلف گوشوں میں اُسی نہج پر کام کر رہی ہے، مرحوم کی مسلسل مخلصانہ کوششوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک عرصہ تک پنجاب یونیورسٹی کا شعبۂ عربی و فارسی ہندوستان کی یونیورسٹیوں میں سب سے زیادہ باوقار شعبہ سمجھا جاتا تھا، ذاتی طور پر وہ خود بے حد محنتی اور اوقات کے بڑے پابند تھے پھر خوش قسمتی سے اُن کو پروفیسر محمد اقبال اور حافظ محمود شیرانی ایسے رفیق اور ڈاکٹر سید عبداللہ، اور شیخ عنایت اللہ ایسے تلمیذ مل گئے جنھوں نے اُردو زبان کے علمی سرمایہ میں کمیت اور کیفیت کے لحاظ سے بڑا قابلِ قدر اضافہ کیا اور اُس کا معیار اونچا کر دیا ہے، مرحوم بُرہان اور ندوۃ المصنفین کے بڑے قدرداں تھے اور وقتاً فوقتاً اڈیٹر بُرہان کے نام خطوط میں حوصلہ افزائی فرماتے رہتے تھے، چند برس ہوئے مرحوم کی علمی و تحقیقی خدمات کے اعتراف میں "ارمغانِ علمی" کے نام سے پنجاب یونیورسٹی نے ایک ضخیم کتاب شائع کی تھی جو مشرق و مغرب کے نامور فضلائے علوم مشرقیہ کے بلند پایہ مقالات کا بڑا قابلِ قدر مجموعہ ہے۔ اس کتاب سے مرحوم کے سوانح حیات اور اُن کے علمی کارناموں کا مفصل علم ہو سکتا ہے،

مولانا سعید انصاری دار المصنفین اعظم گڑھ کے قدیم رفیق تھے، اگرچہ وہ اپنی طبیعت کے تلوّن اور عدم استقلال کی وجہ سے کسی ایک جگہ جم کر کام نہیں کر سکے، تاہم دار المصنفین کے ساتھ تعلق اور پھر ہندوستانی اکاڈمی الہ آباد کے ترماہی رسالہ ہندستانی کے اڈیٹر کی حیثیت سے انھوں نے جو کتابیں تالیف و ترتیب دیں اور جو مقالات لکھے وہ اُردو زبان کے سنجیدہ مصنفین کی فہرست میں اُن کا نام شامل و باقی رکھنے کی ضمانت ہیں، جناب شفیق جونپوری اُردو زبان کے نامور شاعر تھے اور اُن کا تعلق شعراء کے اُس گروہ سے تھا جو ترقی پسند شاعری کے اُس دورِ طمطراق میں بھی فکر و بیان کی پرانی قدروں کو سینہ سے لگاتے رہے، صرف یہی نہیں بلکہ اپنے فنی کمال و صنعت گری کے ذریعہ اُن کو مزید جلا بخشی اور ان کی عزت و آبرو قائم رکھی، اس میں شبہ نہیں کہ ان حضرات کی وفات ملک و قوم اور علم و ادب کے لئے بڑا حادثہ ہے، لیکن یہ دنیا یوں ہی چل رہی ہے اور چلتی رہے گی
سدا رہے نام اللہ کا!